بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز عصر کا صحیح وقت

سوال: ہمارے شہر(سہارنپور)میں نماز عصر کے وقت کولیکر فریقین کے درمیان خاصا جھگڑا ہے۔ ہماری مسجد ایک ایسے محلّہ میں ہے جہاں اول وقت میں اذان 3:30 پر ہورہی ہے جبکہ دوسری مساجد میں اذان 4:30 کے بعد ہی ہوتی ہے۔ اس مسئلہ پر خاصی لے دے ہوئی ہے لیکن حل کوئی نہیں نکل پایا ہے۔ براہ کرم ہماری رہنمائی فرمائیں کہ ہم کیا کریں اور کون سا نماز عصر کا صحیح وقت ہے جس کو ہم لوگ اختیار کریں نیز یہ بھی فرمائیں کہ حرمین شریفین میں اذانِ عصر کا کیا وقت ہے؟

جواب: الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ ﷺ۔

”اللہ کے رسول ﷺ سے جب پوچھا گیا کہ سب سے افضل عمل کونسا ہے؟ تو آپ نے فرمایا اول وقت میں نماز پڑھنا!“ (صحیح ابن خزیمہ)

نمازِ عصر کا صحیح وقت ایک مثل ہے اور ہندستان میں جس شہر میں آپ رہ رہے ہیں وہاں ایک مثل پر نماز کا وہی وقت ہے جسکا آپ نے تذکرہ کیا ہے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

”رسول اللہ ﷺ نے نماز عصر قائم کی حالانکہ آفتاب بلند سفید اور صاف تھا“(مسلم)

نیز اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا **منافق کی نماز عصر یہ ہے کہ وہ بیٹھا آفتاب (کے زرد ہونے) کا انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب وہ زرد ہوجاتا ہے اور شیطان کے دوسینگوں کے درمیان ہوجاتا ہے تو وہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹھونگیں مارتا ہے اور اس میں اللہ کو نہیں یاد کرتا مگر تھوڑا“ (صحیح بخاری ومسلم)**

یہاں صرف حرمین شریفین ہی نہیں بلکہ پوری مملکت سعودی عرب میں نماز عصر اول وقت میں ہی پڑھی جاتی ہے۔اسی پر علماء سعودی عرب کا فتویٰ ہے اور اسی پر عمل بھی ہے۔۔

یہی نہیں **فتاوی رشیدیہ** میں صفحہ 285 پر **حنفی مذھب** کا صحیح وقت بھی یہی درج ہے اور مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب کا فتوی ہے کہ

﴿بندہ کے نزدیک ایک مثل کو زیادہ قوت ہے لہذا اگر ایک مثل میں کسی نے نماز پڑھ لی فرض عصر اسکے ذمہ سے ساقط ہوگئی) اسی صفحہ پر آپ نے یہ بھی فتوی دیا ہے کہ۔ ایک مثل کا مذہب قوی ہے.﴾

علماء سہارنپور مولانا رشید احمد گنگوہی کا بڑا احترام کرتے ہیں۔آپ انہیں اس فتوی کو پڑھنے کے لئے بھی کہیں (حالانکہ اسکی گنجائش اللہ کے رسول ﷺ کی حدیث کے ہوتے ہوئے نہیں تھی۔پھر بھی جھگڑے سے بچنے کے لئے یہی بہتر ہے.)

آپ اللہ کے رسول ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے اول وقت میں نماز پڑھ رہے ہیں اسے جاری رکھیں کیونکہ سنت پر عمل کرنیکی وجہ سے ان شاء اللہ تعالی آپکی پریشانی دور ہوگی اور دوسرے فریق کے وہ لوگ جو قرآن وسنت کو حجت تسلیم کرتے ہیں آپکے عمل کو دیکھتے ہوئے آپکے ساتھ مل کر اول وقت میں ہی نماز عصر پڑھنا شروع کر دیں گے۔**اللہ تعالی توفیق عطا فرمائے ﴿آمین﴾**

ہم نے آپکے سوال کو یہاں مملکت سعودی عرب میں متعدد علماء کرام کی خدمت میں پیش کیا۔ فضیلۃ الشیخ/ ڈاکٹر وصی اللہ عباس (نائب مفتی حرمِ مکّی)،فضیلۃ الشیخ/ پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی اور فضیلۃ الشیخ/عزیر شمس۔مکۃ المکرّمہ ۔ انہوں نے فرمایا یہ جواب صحیح ہے۔

محمد عاقل۔جدہ